72262- کسی اور شخص سے تعلقات قائم کرلیے توکیا اس سے شادی کا وعدہ پورا کرے ؟

سوال

میں مسلمان اور دیندار ہوں ایک لڑکی سے محبت ہوئی میں نے اس سے شادی کا وعدہ کیا لیکن اس نے کسی اور شخص سے تعلقات قائم کرلیے، جب ان تعلقات کا انکشاف ہوا تو اس لڑکی نے اعتراف بھی کرلیا اور مجھ سے معافی مانگی لیکن اب میں اس پر بھروسہ نہیں کرتا.
اوراس کے معاملات بھی مجھے اچھے نہیں لگتے میرا سوال یہ ہے کہ اگر میں اس سے شادی کرنے کا وعدہ پورا نہیں کرتا توکیا یہ وعدہ خلافی حرام ہوگی یا نہیں حالانکہ غلطی اس کی ہے، برائے مہربانی اس سلسلہ میں مجھے آپ کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسے اس کی حالت پر چھوڑدیں، شرعا آپ کے لیے یہ وعدہ خلافی کرنا جائز ہے، اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین والی عورت کو اختیار کرنے کی ترغیب دلائی ہے اس لیے آپ دین کا التزام کرنے والی عورت تلاش کریں، اوراس عورت کو چھوڑدیں، اللہ سبحانہ وتعالی آپ کواس سے بھی بہتر عطا فرمائیگا.

دوم :

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی مرد وعورت کا آپس میں تعلقات رکھنا اور پھر شادی کرنے پر متفق ہونا اوراس سلسلہ میں آپس کی ملاقاتیں اور بات چیت سب کچھ حرام ہے، اسکا تفصیلی بیان سوال نمبر (20949) اور (1114) کے جوابات میں گزرچکا ہے، آپ ان سوالات کا مطالعہ کریں.

اوراگراس طرح کے کام آپ سے بھی ہوئے ہیں جو جتنی جلدی ہوسکے آپ اس سے توبہ کرتے ہوئے آئندہ ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں.

آپ نے اپنے متعلق دیندار ہونے کا دعوی کیا ہے اس لیے ہماری گزارش ہے کہ آپ دینی امور کا التزام کرتے ہوئے اللہ تعالی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حرام کردہ امور سے اجتناب کریں.

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو بہتر قول وعمل کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.